اسلامی دنیا کا تعارف

عالمِ اسلام
ملتِ اسلامیہ کی عالمگیر برادری

نائیجیریا

آبادی کے لحاظ سے براعظم افریقہ کا سب سے بڑا ملک اور اسلامی دنیا کا تیسرا بڑا ملک یکم اکتوبر ۱۹۶۰ء میں آزاد ہوا۔ پاکستان کی طرح برطانوی دولتِ مشترکہ کا رکن ہے۔ ۱۹۵۳ء میں مسلمانوں کا تناسب ۴۵ فیصدی تھا۔ توقع ہے۔ کہ یہ تناسب اب نصف ہو گا۔ نائیجیریا ایک فیڈریشن ہے جس میں چار علاقائی حکومتیں ہیں۔ سب سے بڑی حکومت شمالی علاقے کی ہے۔ شمالی علاقے میں پورے نائیجیریا کی ۵۵ فیصدی آبادی رہتی ہے۔ اور رقبہ میں نائیجیریا کا ۳/۴ حصہ ہے۔ مسلمانوں کا تناسب ستر فیصدی سے بھی زیادہ ہے۔ شمالی علاقے کے وزیرِ اعظم احمدو بلو ہیں۔ اور صدر مقام کڈونا ہے۔ مغربی علاقے کی آبادی ایک کروڑ کے قریب ہے۔ اور نصف باشندے مسلمان ہیں۔ مغربی علاقے کا دارالحکومت ابادان ہے جس کی ساٹھ فیصدی آبادی مسلمان ہے۔ وفاقی دارالحکومت لیگوس مغربی علاقے میں ہے۔ اور یہاں ۱۹۵۲ء کی مردم شماری کے مطابق مسلمانوں کا تناسب ۴۲ فیصدی ہے۔ وسط مغرب کے علاقے میں مسلمان اقلیت میں ہیں۔ اور مشرقی علاقے میں مسلمانوں کی تعداد بہت ہی کم ہے۔ لیکن اسلام آہستہ آہستہ پھیلتا جا رہا ہے۔ مونگ پھلی روئی اور کوکو خاص پیداوار ہے۔ جنگلوں میں قیمتی لکڑی پائی جاتی ہے۔ پٹرولیم نکالا جاتا ہے۔ لوہے اور سیسے کے وسیع ذخیروں کا پتہ چلا ہے۔ حالیہ انقلاب میں وزیرِ اعظم ابوبکر تفادا بلیوا اور شمالی نائیجیریا کے احمدو بیلو شہید کر دئے گئے۔ موخر الذکر افریقہ میں اشاعتِ اسلام کے علمبردار اور اسلامی اتحاد کے عظیم منادی تھے۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ۔

موریتانیا

یہاں کے باشندے نسلاً بربر ہیں۔ لیکن قومی زبان عربی ہے۔ صحرائے اعظم کا ایک حصہ ہے۔ لوہا اور تانبا کثیر مقدار میں نکالا جا رہا ہے جس سے ملک کی معیشت میں بڑی مدد مل رہی ہے۔ مختار دادہ صدر اور وزیرِ اعظم ہیں۔ موریتانیا ۲۸ نومبر ۱۹۶۰ء میں آزاد ہوا۔ آزاد ہونے پر اس نے اپنے فرانسیسی آقا کے آئین سے الگ رہنا پسند کیا۔ اور خود اپنا دستور تیار کیا۔ معیشت کا انحصار زراعت اور چراگاہوں پر ہے۔ کھجور، تمباکو، اور مچھلی مشہور پیداوار ہیں۔ رقبہ ۴۱۸،۸۱۰ مربع میل اور آبادی ۱۹۶۱ء کی مردم شماری کے مطابق دس لاکھ ہے۔

سینگال

دنیائے اسلام کا انتہائی مغربی حصہ۔ اگر انڈونیشیا سرزمین طلوع خورشید ہے تو سینگال سرزمین غروب خورشید ہے۔ اگرچہ صدر لیوپولڈ سینگھر عیسائی ہیں۔ لیکن ملک کی تقریباً اسی فیصدی آبادی مسلمان ہے۔ سینگال ۱۹۶۰ء میں آزاد ہوا۔ ڈاکر دارالحکومت ہے۔ ۱۹۵۹ء میں جمہوریہ سوڈان کے ساتھ وفاق قائم کیا۔ لیکن ایک سال کے بعد سیاسی تنازعہ اٹھ کھڑا ہوا اور سینگال وفاق سے الگ ہوا۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۶۰ء میں اقوام متحدہ کا رکن منتخب ہوا۔ معیشت کا انحصار زیادہ تر زراعت پر ہے۔ بندرگاہ ڈاکر میں سالانہ چار ہزار جہاز کاروبار کے سلسلے میں آتے جاتے ہیں۔ بڑی تیزی سے صنعت و حرفت کے میدان میں داخل ہو رہا ہے۔ افریقہ کے نو آزاد اسلامی ممالک میں سیاسی اعتبار سے کافی اہمیت رکھتا ہے۔

مالی

سینگال کی طرح نیگرو ملک ہے۔ ۱۹۶۰ء میں آزاد ہوا۔ صدر مودیبو کیتا مسلمان ہیں۔ گلہ بانی بھیڑوں کو پالنے اور زرعی ترقی کے وسیع امکانات ہیں۔ تقریباً ۷۵ فیصدی آبادی مسلمان ہے۔ باماکو اس ملک کا دارالحکومت ہے۔ ۱۹۶۲ء کی مردم شماری کے مطابق آبادی چوالیس لاکھ کے قریب ہے۔ ۱۹۵۸ء کے فرانسیسی دستور کے مطابق فرانسیسی سوڈان ایک آزاد اور خود مختار جمہوریہ بن گیا۔ اور ۱۹۵۹ء میں اپنے پڑوسی سینگال کے ساتھ مل کر وفاق قائم کیا جو مالی وفاق کے نام سے مشہور ہے۔ ایک سال بعد کچھ اختلاف پیدا ہوا۔ اور سینگال الگ ہو گیا۔ اور سینگال نے جمہوریہ مالی کا نام اختیار کیا۔

گنی

زمین زرخیز ہے۔ مناظر حسین ہیں۔ معدنیات کی کثرت ہے۔ خصوصاً لوہے اور بکسائیٹ کے ذخیرے وسیع ہیں۔ فرانسیسی نوآبادیوں میں سب سے پہلے ۱۹۵۸ء میں آزاد ہوا۔ صدر شیخ توری، افریقہ کے انتہائی ذہین مدبروں میں شمار ہوتے ہیں۔ کوناکری دارالحکومت ہے۔ مسلمانوں کا تناسب قریباً ۷۵ فیصدی ہے۔ کل آبادی ۱۹۶۰ء کی مردم شماری کے مطابق تیس لاکھ ہے۔ گنی نے چیکوسلاویکیہ، مشرقی جرمنی، پولینڈ، روس، چین اور دوسرے اشتراکی ممالک سے مالی و فوجی امداد حاصل کی افریقہ میں امریکہ کے استعماری ہتھکنڈوں کی کڑی تنقید کی۔

نائیجر

بڑا حصہ صحرائے اعظم کا جزو ہے۔ پھر بھی دریائے نائیجر یا کی وادی اور بعض دوسرے علاقے زرخیز ہیں۔ اگست ۱۹۶۰ء میں آزادی ملی۔ مسلمان ۸۵ فیصد ہیں۔ صدر ہامانی دیوری، دارالحکومت نیامی ہے۔ زرعی ملک ہے۔ جا بجا چراگاہیں ہیں۔ وسائل محدود ہیں۔ مویشی پائے جاتے ہیں۔ رقبہ ۴۹۰۰۰۰ مربع میل اور آبادی تیس لاکھ ہے۔ ۱۹۶۰ء میں اقوام متحدہ کا رکن منتخب ہوا۔ کپاس یہاں کی بڑی زرعی پیداوار ہے۔ ••